

عمل مختصر

اول

تواب زیادہ

برائٹیٹ پبلشرز

انتھل مارگ رو نمبر 15-1 اور دیوانہ آباد اور۔

7232871

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حدیث شریف

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے
کہ تین چیزوں کے سوا کسی چیز میں انسان کا حق نہیں

ہے۔

① رہنے کا گھر۔

② شرم کی جگہ چھپانے کو کپڑا۔

③ روکھی روٹی اور پانی۔

یعنی اللہ تعالیٰ ان چیزوں کا انسان سے سوال نہیں
فرمائیں گے۔ ہاں ان کے سوا جو کچھ بھی بندہ کے
استعمال میں آیا ہوگا۔ اس کا سوال ہوگا، اور اس

کے بدلہ میں عمل طلب کیا جائے گا، لہذا جس نے کم چیزیں استعمال کی ہوں گی آخرت کے دن اُسی قدر نفع میں رہے گا، اور اس کے لیے تھوڑا عمل بھی نجات کا باعث بن سکے گا۔ جیسا کہ دوسری حدیث مبارک میں ہے:

”جو تھوڑے رزق پر راضی ہو جائے اللہ تعالیٰ

اس سے تھوڑے عمل پر راضی ہو جائے گا۔“

مندرجہ بالا حدیثیں پڑھ کر ہم لوگ ذرا اپنے اوپر غور کر لیں کہ اللہ پاک کی کتنی نعمتوں سے فیض یاب ہو رہے ہیں اور ان نعمتوں کے بدلہ میں کیا عمل پیش کر رہے ہیں اور اگر اسی حالت میں خدا نہ کرے موت آجائے تو اللہ تعالیٰ

کو کیا منہ دکھائیں گے؟ تھوڑی بہت جو نیکیاں کی ہیں وہ
 تو کروڑ ہا نعمتوں کے مقابلہ میں کالعدم ہو جائیں گی۔
 اب بندہ ہوگا اور اُس کے گناہ!

لہذا ہم کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی جس قدر
 نعمتیں ہر آن اور ہر دم ہم پر ہوتی ہیں اُس سے کئی گنا
 زیادہ ہم نیکیوں کا بھی ذخیرہ کر لیں اور جتنی مقدار بھی
 نیکیوں کی ہو سکے ان کو حاصل کرنے میں کمی نہ کریں اور
 کسی مقدار کو زیادہ نہ سمجھیں۔ مثال کے طور پر کسی
 ذکر کے کرنے سے بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں، کسی ذکر
 سے اس سے بھی زیادہ، تو یہ نہ سوچیں کہ ہم نے بہت
 کمایا، بلکہ یہ سوچیں کہ یہ سب تو خداوندِ قدوس کی

نعمتوں کے مُقابلہ میں کچھ بھی نہیں، لہذا جتنا بھی ذکر
 کر سکو، جتنی بھی نیکیاں کر سکو، کر لوں، کیا معلوم
 کس وقت یہ قیمتی سانسیں جس سے جنت اور پروردگار
 کی خوشنودی حاصل کی جاسکتی ہے اچانک رُک جائیں
 اور ہم ایک بار سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھنے کے بھی محتاج
 ہو جائیں۔ ان سانسوں کو قیمتی بنانے کے لیے مجھ ناپہنیز کو جو کچھ
 دینی کتابوں سے معلوم ہوا ہے لکھتی ہوں اور استدعا کرتی ہوں
 کہ آپ لوگ اس کو اپنے پیش نظر اپنے اپنے کمروں میں رکھ لیں
 تاکہ بغیر کسی بھول کے روزانہ ان دعاؤں کا ورد جاری رہے
 اور بلا ناغہ آخرت کی دولت اور رضائے الہی حاصل ہوتی
 رہے۔

اللہ کی رضا

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ
دِينًا وَبِحَمْدِنَبِيِّنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دُعا پڑھے ، اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو بروز قیامت راضی کرے اور جنت میں داخل کرے۔ طبرانی میں آتا ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں کہ اس کے پڑھنے والے کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرواؤں۔

(رواہ ابو داؤد، الترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ثوبان)

گھر سے نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ط

جو شخص گھر سے نکلنے وقت یہ دُعا پڑھے وہ
گھر میں واپسی تک ہر ضرر اور شیطان سے محفوظ
رہے گا اور جن کاموں کے لیے نکلا ہے۔ وہ سب
پورے ہوں گے۔ (رواہ الترمذی)

جنت میں داخلہ

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز

کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو اُسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت روکے ہوئے ہے۔

(رواہ النسائی)

دوزخ سے نجات

اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص

نمازِ مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات

کرنے سے پہلے درج بالا دُعا، مرتبہ پڑھ

لے اور پھر اُسی رات اُس کی موت آجائے

تو دوزخ سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا اور اگر

یہ دُعا، مرتبہ نمازِ فجر کے بعد کسی سے

بات کیے بغیر پڑھ لے اور اسی دن مرجائے تو
دوزخ سے محفوظ رہے گا۔ (مشکوٰۃ عن ابی داؤد)

دس لاکھ نیکیاں دس لاکھ گناہ مُعاف

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں مندرجہ
بالا دعا پڑھنے والے مسلمان کے لیے اللہ تعالیٰ

دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، دس لاکھ گناہ
 معاف کر دیتے ہیں اور دس لاکھ درجات بلند
 کر دینے کے علاوہ اس کے لیے جنت میں سے
 ایک عالی شان محل تیار فرما دیتے ہیں۔
 لہذا بازار میں یہ دُعا کثرت سے پڑھنی چاہئے۔

(رواہُ الترمذی و ابن ماجہ)

کھانے کی دُعا میں

جو شخص کھانے کے شروع میں یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَکَةِ اللّٰهِ

اور کھانے کے آخر میں یہ دُعا پڑھے :

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هُوَ اشْبَعَنَا وَ

أَرْوَانَاوَأَنْعَمَ عَلَيْنَاوَأَفْضَلَ-

تو اس شخص سے قیامت کے دن اُس کھانے کی پُوچھ نہ ہوگی۔ اگر کھانے کی ابتداء میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول گیا تو درمیان میں یاد آنے پر یہ دُعا پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ -

(رواہُ الترمذی)

وسوسوں سے نجات

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا

وَ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ -

جو شخص شیطانی وسوسوں سے بچنا چاہے اور

خشوع و خضوع والی نماز پڑھنا چاہے تو وہ
اس آیت کو بکثرت پڑھے۔

قیامت کے روز سب سے افضل عمل

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص .. مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ۝

پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ بخش

دیتے ہیں۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں

اور جو شخص روزانہ یہ پڑھے گا قیامت کے دن کوئی

اس سے افضل عمل والا نہیں ہوگا، مگر

وہ جس نے اس مقدار میں یا اس سے زائد یہ

دُعا پڑھی۔ (رواہ مسلم، ترمذی والنسائی)

عِشْقِ اللّٰهِ سَے مُلَقَّبَ ہونا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ۝

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی علیہ

الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں

کہ جو شخص کسی دن مذکورہ بالا دُعا ایک ہزار مرتبہ

پڑھے اس نے اللہ تعالیٰ سے اپنا نفس خرید

کر عذابِ الہی سے بچا لیا۔ اور زندگی کے آخری دن

وہ عتیق اللہ (اللہ کا آزاد کیا ہوا) کے لقب سے

مُلَقَّبَ ہوگا۔

یہ بہت بڑا فائدہ اور بڑی سعادت ہے۔ جو

اس مختصر دُعا کے طفیل حاصل ہوتی ہے۔

لہذا ہر مسلمان کو اس پر عمل کرنا چاہیے۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط و ابن مردویہ، مجالس سنیہ ص ۷۰)

شہادت کی موت

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ط

ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو مسلمان
بیماری کے زمانے میں ۴۰ مرتبہ یہ آیت
کریمہ پڑھ لے اور اسی مرض میں فوت ہو جائے
تو شہید کا درجہ پائے گا، اور اگر تندرست ہو
جائے تو اس کے سائے گناہ بخش دیے جاتے
ہیں۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی سختی، مصیبت

یا پریشانی درپیش ہو تو اس آیتِ کریمہ کے پڑھنے سے رفع ہو جائے گی، اور اس کے ذریعہ جو بھی دُعا کی جائے گی تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو قبول فرمائیں گے۔ (رواہ الحاکم)

ستر ہزار فرشتوں کی دُعا

جو شخص تین مرتبہ :

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

پڑھے اور اس کے بعد سورہٴ حشر کی درج ذیل آیات صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستر

ہزار فرشتے اس کے لیے دُعاتے مغفرت کرتے ہیں، اور اگر اسی دن یا اسی رات اس شخص کی موت واقع ہو جائے تو اُسے شہیدوں میں شمار کیا جائے گا۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ○ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللَّهِ
عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

(رواه الترمذی والدارمی وابن سنی)

جنت کا خزانہ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ط

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور

یہ ۹۹ مرضوں کی دوا ہے جن میں سب سے کم درجے کا

مرض غم ہے۔ (عمل الیوم واللیلہ للنسائی والبیہقی فی دعوات الکبیر)

مندجہ ذیل تسبیح

پابندی سے صبح و شام کریں

پہلی تسبیح (اِسْتِغْفَار) اِسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جو اس کو تین بار پڑھے گا اللہ پاک اس کے سارے

گناہ (خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی ہوں) معاف

فرمادے گا۔ (حسن حصین)

دوسری تسبیح (تیسرا کلمہ) اِسْبِحَانَ

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اس کے پڑھنے سے فرشتے آسمانوں پر اس کے لیے

مغضرت و بخشش کی دُعائیں مانگتے ہیں اور اس کے پڑھنے سے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے سردیوں میں درختوں کے پتے۔ اسکے ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔ ایک لاکھ بُرائیاں دُور ہوتی ہیں اور ایک لاکھ درجے بلند ہوتے ہیں۔

تیسری تسبیح (دُرُود شریف) کئی طریقوں سے دُرُود شریف کے الفاظ آتے ہیں مگر سب سے افضل نماز والا دُرُود شریف ہے۔ دُرُود شریف کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی مجھ پر ایک بار دُرُود شریف بھیجتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کی ایک سو ضرورتیں پوری کرتا ہے یعنی ستر ضرورتیں تو عقبیٰ کی اور تیس ضرورتیں

دُنیا کی۔ دوسری جگہ ارشاد فرمایا ہے کہ مجھ پر تم لوگوں کے
 دُرود بھیجنے سے تمہارے گناہ اس طرح کم ہو جاتے ہیں کہ
 جیسے پانی سے آگ کم ہو جاتی ہے۔

ان کے علاوہ | جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مَحَمَّداً مَا

هُوَ اَهْلُهُ۔ یہ دُعا سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

ہے جو اس کو ایک بار پڑھے گا، اس کیلئے ستر فرشتے ایک

ہزار سال تک نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ جہاں

ہم اپنے لیے اتنی دُعا مانگتے ہیں وہاں محبوبِ ربِّ العالمین کے

لیے بھی ہر نماز کے بعد یہ مختصر سی دُعا مانگ لیا کریں۔

دِن بھر میں صرف ایک بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَحَدًا

صَمَدًا مَّيْلِدٌ وَلَمْ يُؤَلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

أَحَدٌ ط پڑھ لیا کریں۔ اس کے ایک بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بیس لاکھ نیکیاں عطا فرماتے ہیں۔

روزانہ ستائیس بار

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّْ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

کیونکہ اس کے ۲۷ بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

شہادت کا درجہ حاصل کرنے کا طریقہ

جو شخص دن میں پچیس بار موت کو یاد کریگا وہ اللہ پاک کے حکم سے شہادت

کی موت سے مُسخر ہوگا اُس کے لیے یہ دُعا ۲۵ بار پڑھ لیا کریں۔
 اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي السَّوْتِ وَفِي مَا بَعْدَ السَّوْتِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کی ایک تسبیح پڑھنے سے پروردگار
 عالم ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں عنایت فرماتے ہیں۔

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

صُح و شام ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔ روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی
 اس کو صبح پڑھے اور رات تک موت آجائے تو اللہ پاک کے حکم سے
 وہ جنت میں ضرور جائے گا۔ اسی طرح اگر رات کو پڑھے اور صبح تک موت
 آجائے جب بھی یہی فضیلت ہے وہ سید الاستغفار یہ ہے: اللَّهُمَّ
 أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
 عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوهُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ -

آسمانوں کی نمازوں اور ریت کے ذروں کے برابر نیکیاں

صبح فجر کی نماز کے بعد سو آیتیں کلام پاک میں سے دیکھ کر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ
آسمانوں کے نمازوں سے لے کر ریت کے ذروں تک کل مخلوق کی تعداد
کے مطابق نیکیاں عنایت فرماتے ہیں۔

عذابِ قبر سے حفاظت

جس نے سورہ مُلک اور سورہ سَجْدہ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی
تو گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ اللہ پاک اُس کو عذابِ قبر سے

محفوظ رکھیں گے۔ سارے گناہ معاف

جس نے سورہ لیس ہر روز پڑھی پھر مر گیا، شہید مرا، جو اس سورہ کو صرف

اللہ پاک کی رضا کے لیے پڑھے اُس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

تمام دُنیاوی آفتوں سے حفاظت

جو شخص سورہ کافرون (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) طُلُوعِ آفتابِ كَبْرٍ کے وقت

پڑھے گا، ساری دُنیاوی آفات سے محفوظ رہے گا۔

مرنے کے بعد جنت

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص آيَةُ الْكُرْسِيِّ ہر فرض نماز کے

بعد پڑھے گا، مرنے کے بعد جنت میں جاتے گا۔

تمام گناہوں سے کفارہ

جو شخص چوتھا کلمہ بعد نماز فرض تین بار پڑھے گا، اُسے ہر رکعت پر

اسی سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور جو اسے بستر پر پڑھے گا اُس کے

تمام گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور صبح بیدار ہو کر پڑھے تو ستر سال

کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ چوتھا کلمہ یہ ہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ
 حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ
 بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 مرض الموت کی دعا | جو شخص مرض الموت میں اس دعا کو

چالیس بار پڑھے گا اس کو شہادت کا ثواب ملے گا۔ وہ دعا یہ ہے :
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لہذا ہر بیماری ہی کے وقت اس کا
 ورد کیا جائے کیوں کہ ممکن ہے وہی مرض الموت ہو۔

بغیر کسی عذاب کے بہشت میں

جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یاد کرے وہ بغیر کسی عذاب کے جنت میں

داخل ہو جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہ کو (جو فجر کی نماز سے چاشت کے وقت تک مصلے پر تسبیحات میں مشغول تھیں) فرمایا کہ میں نے تجھ سے جدا ہونے کے بعد تین بار چار کلمے پڑھے ہیں۔ اگر آج کی ساری پڑھائی کے ساتھ تو لے جائیں تو یہی بھاری ہوں وہ چار کلمے یہ ہیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَ
 زِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ دن میں کم از کم میں تین بار
 اس کو ضرور پڑھ لیں۔

چند مخصوص آیتیں

سُورَةُ بَقَرَةَ كَا اٰخِرَى رُكُوعِ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ سَخْتَمُ سُورَةُ تَكْ سُوْرَةُ
 حَشْرَ كَا اٰخِرَى رُكُوعِ لَوْ اَنْزَلْنَا سَخْتَمُ سُورَةُ تَكْ سُوْرَةُ كَهْفَ كَا اٰخِرَى رُكُوعِ
 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَخْتَمُ تَكْ اِيْكَ اِيْكَ بِاِضْرُوْرٍ پڑھ لیا کریں۔

عاقبت بخیر ہوگی

جس کی عمر آخر کو پہنچی اور اعمال خیر نہ رکھتا ہو اُسے چاہیے کہ اَلْاٰخِرُ کَا
وَرْدٌ دُرٌّ نَابِیْہِ الشَّارِہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عاقبت بخیر ہوگی۔

جمعہ کے دن کے مخصوص اعمال و اُوراد

سُوْرۃ کہف جو کوئی جمعہ کے دن پڑھے گا دوسرے جمعہ تک اس کے گناہوں
کا کفارہ ہو جائے گا اور اس کے لیے نور چمکے گا اسی طرح اَلْبَاقِیْہِ جو کوئی جمعہ
کے دن سو بار پڑھے اُسکے تمام نیک اعمال مقبول ہو جائیں گے جمعہ کی
نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے **یَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ** تو حق تعالیٰ اُس کی
مغفرت فرمادیں گے جمعہ کے روز بعد نماز عصر اپنی جگہ سے ہٹنے سے پہلے
اِسِّیْ بَارِیْہِ دُرُّو د شَرِیْفٍ پڑھے: **اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَلِنَّبِیِّ
اَلْاِمْمِیْ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا** تو اللہ تعالیٰ اُس کے

اسی سال گے گناہ مُعاف فرمادیں گے جو جمعہ کی شب کو چائیس بار چوتھا
 کلمہ پڑھے گاج کا ثواب پاتے گا چوتھا کلمہ یہ ہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
 وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَلِ
 وَالْإِكْرَامِ طَبِيئِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 نمازِ اشراق | جو شخص فجر کی نماز کے بعد وہیں مُصلے پر
 بیٹھ کر ذکر میں مشغول رہے پھر اشراق کی نماز پڑھے اُس کو ایک
 مقبول حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔

مختلف سورتوں کے فضائل

سُورَةُ إِذْ أُنزِلَتْ الْأَرْضُ دُنِ فِي دَوَابَّرٍ طَرَفِ لَيْسَ تَوَكُّوْا بِأَيِّ
 كَلَامٍ پاك ختم کیا۔ دو مرتبہ وَالْعَادِيَاتِ پڑھیں تو گویا ایک اور کلام

پاک ختم کر لیا۔ اور تین بار سُوۃِ اِخْلَاصِ (قُلْ هُوَ اللهُ شَرِيفٌ) کو پڑھنے کا ثواب بھی ایک کلام پاک پڑھنے کے برابر ہے۔

آخری گزارش

ختم کرنے سے پہلے ایک بات اور عرضِ خدمت ہے کہ مندرجہ بالا چیزوں ہی کو آدمی ذریعہ نجات سمجھ لے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دَرَجِ ذَوِیْلِ بَاتِیْنِ بھی مد نظر رکھے۔

① تمام فرائض کی ادائیگی، کیونکہ فرائض کی ادائیگی کے بعد ہی نوافل کا ثواب ملتا ہے بغیر فرائض کے نوافل کے کوئی معنی نہیں۔

② حقوق اللہ اور حقوق العباد کی رعایت۔

③ حلال اور حرام اور جائز و ناجائز پہچاننا۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ علمِ دین حاصل کیا جائے جو دین کا طالب بن جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس

کے سارے گناہ مُعاف فرمادیتے ہیں اور اگر طالبِ علمی ہی کے زمانہ میں موت آجائے تو وہ شہید ہے۔

④ گناہوں سے پرہیز، خصوصاً بغض و حسد، کینہ، عداوت، غیبت، جھوٹ، طعن و تشنیع، کیونکہ یہ سب نیکیوں کو کھا جانے اور برباد کر دینے والی چیزیں ہیں۔ اللہ پاک ان سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔

⑤ مغفرت واجب کرنے والی چیزیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر کرتے رہنا۔ مثلاً: (ا) کسی مسلمان بھائی کو خوش کرنا۔

(ب) اُس کی بھوک مٹانا۔

(ج) اُس کی مُصیبت دُور کرنا۔

دُعا

اب اللہ تعالیٰ شانہ سے دُعا ہے کہ ہم سب کو کہنے اور سننے سے

زیادہ عمل کرنے والا بنا دے اور ہماری تقصیروں کو اپنے لطف و کرم اور اپنے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے مُعاف فرمادے۔ آمین ثم آمین۔ والسلام۔

شبِ روزِ کی حمد و تسبیح کا ثواب

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَمْدًا اِيَّوَانِي نِعْمَةً وَبِكَافِي
 مَزِيدًا (تمام تر تعریف اللہ، تمام جہانوں کے پروردگار کے لیے
 (مخصوص) ہے ایسی تعریف جو اس کی نعمتوں کے برابر اور اس کی
 مزید نعمتوں کے مساوی ہو) تین بار پڑھیں۔

حضرت آدم جب جنت سے دُنیا میں تشریف لائے اور کسبِ
 معیشت میں مہنمک ہو گئے تو ایک دن بارگاہِ ایزدی میں عرض
 کی کہ خداوند! تو نے مجھے کسبِ معیشت میں مشغول و مہنمک کر دیا،

مجھے ایسی چیز بتلا دے جس میں تمام حمد و تسبیح آجائے یعنی اس کے
 پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا ہے جو روز و شب کی تسبیح میں ملتا ہے
 اللہ تبارک و تعالیٰ نے اُن پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم! ان کلمات
 کو صبح و شام تین تین بار پڑھا کرو۔

بہترین کلمات

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا مِمَّنْ جَاءَ بِالنَّبِيِّينَ
 فرمایا: جس شخص نے اپنی

بیماری میں کہا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
 لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

پھر اسی بیماری میں مر گیا تو اس کو آگ نہیں کھا سکے گی۔

اس کے بعد نِسائی نے زیادہ کیا ہے کہ اپنی انگلیوں پر
پانچ مرتبہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گن کر فرمایا کہ جس نے
کہا ان پانچ کلمات کو دن میں یارات میں یا مہینہ میں پھر اس
دن یارات میں یا اس مہینہ میں مر گیا تو اس کے گناہ بخش
دیئے جائیں گے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالتَّوْفِیْقِ

